سوال

میری بیٹی کی ساس کا پہلے خاوند سے ایک بیٹا تھا اور میری بیٹی نے اس بیٹے سے شادی کر لی میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آیا میری بیٹی کو ساس کے خاوند سے پردہ کرنا ہوگا یا نہیں، کیونکہ یہ شخص تو میری بیٹی کے خاوند کا حقیقی باپ نہیں ہے، اور کیا یہ اس کا محرم ہوگا یا نہیں؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے

جواب

الحمد للہ

آپ کی بیٹی کو اپنی ساس کے اس دوسرے خاوند سے پردہ کرنا لازم ہے؛ کیونکہ ان دونوں کے مابین کوئی ایسا سبب نہیں پایا جاتا جو محرمیت کا باعث بنتا ہو، لہذا یہ بھی باقی مردوں کی طرح اس کے لیے اجنبی ہے، بلکہ بہو تو صرف اپنے خاوند کے سگے باپ کے لیے حرام ہوتی ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تمہارے سگے صلبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23).

اور الحلائل : کا معنی بیویاں ہیں، چنانچہ بیٹے کی بیوی یعنی بہو سسر کے لیے حرام ہوگی، اور اسی طرح اس کے دادا پر بھی چاہے وہ اوپر کی نسل میں ہی ہو

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

131055